Fikr-o-Nasar (Islamabad) 4:8 (1967)

اخبار

ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی صاحب پروفیسر ادارہ تحقیقات اسلامی راولپنڈی کو دنیائے عرب کی مشہور علمی و ادبی انجمن "مجمع اللغۃ العربیۃ دمشق" کا "عضو مراسل" متعین کیا گیا ہے۔ اس بارے میں معصومی صاحب کو حکومت سوریہ کے وزیر تعلیم سے جو مکتوب ملا ہے، اسے یہاں نقل کیا جاتا ہے۔ "مجمع" کے "اعضاء مراسلین" عربی زبان کے ممتاز ادیب و عالم ہوتے ہیں اور اسے ایک بڑا علمی اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

الجمهورية العربية السورية وزارة التربية مجمع اللغة العربية بدمشق ـ رقم: ۱۵۹۹/ص

الى سيادة الاستاذ محمّد صغير حسن المعصومى المحترم ـ اقدم مع هذا الكتاب نسخة عن قرار وزارة التعليم العالى لدى الجمهورية العربية السورية رقم/۴۷/تاريخ ۵ ۱۲/۱۹۶۶ القاضى بتعيينكم عضوا مراسلا فى مجمع اللغة العربية بدمشق لقاءما قمتم به من جهد على فى سبيل اللغة العربية وآدابها وعلومها ـ وتفضلوا القبول فائق الاحترام ـ دمشق فى ۱۷ ۱۲/۱۹۶۶

مجمع اللغة العربية بدمشق الامين (توقيع) جعفر الحسنى

قرار رقم/۴۷/تاريخ ۵ ۱۲/۱۹۶۶ ـ ان وزير التعليم العالى ـ ۲

بناء على المرسوم التشريعى رقم ۱۴۳ تاريخ ۲۴ ۱۱/۱۹۶۶ وعلى المادة الثانية عشر من القرار رقم ۱۴۴ لسنة ۱۹۶۰ وعلى ضبط جلسة مجمع اللغة العربية بدمشق التى عقدت فى السادس من تشرين الاول ۱۹۶۶ء ـ يقرر مايلى: مادة ۱ ـ يعين السادة الآتية اسماؤهم اعضاء مراسلين فى مجمع اللغة العربية بدمشق:

فــد اســة اغناطيوس يعقوب الثالث بطريرك انطاكية وسائر المشرق للسريان الارثوذكس العراق ـ الاستاذ محمد جميل بيهم لبنان ـ الاستاذ الدكتور عبد الكريم جرمانوس ـ المجر الاستاذ محمد الفاضل ابن عاشور ـ تونس ـ الاستاذ محمد صغير حسن معصومی ـ باکستان ـ الاستاذ امين نخله ـ لبنان ـ مادة ۲ ـ ينشر هذا القرار و يبلغ من يلزم ـ دمشق فی ۱۲/۱۹۶۶ ھ

صورة الی: وزارة المالية ـ للنشر ـ وزير تعليم العالی الدکتور عبد اللہ واثق شهيد

ادارہ تحقیقات اسلامی کے شعبۂ تصنیف وتحقیق میں حال میں دو ارکان کا اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر معین الدین احمد خاں صاحب ریڈر مقرر ہوئے ہیں اور محبوب الحق صاحب فیلو۔

ڈاکٹر معین الدین صاحب نے ڈھاکہ یونیورسٹی سے اسلامک سٹیڈیز میں ایم۔اے کیا۔ پھر آپ کینیڈا کی مشہور یونیورسٹی میکگل تشریف لے گئے اور وہاں سے ایم اے کی ڈگری لی۔ ۱۹۶۱ء میں موصوف نے ڈھاکہ یونیورسٹی سے تاریخ میں ڈاکٹریٹ (پی۔ایچ۔ڈی) کی۔ آپ ریسرچ سکالر کی حیثیت سے انڈونیشیا بھی گئے تھے۔ اور انڈونیشیا پر آپ نے کئی ایک تحقیقی مقالات لکھے۔

ڈاکٹر معین صاحب نے بنگال کی فرائضی تحریک پر خاص تحقیقی کام کیا ہے۔ اور اس موضوع پر پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کراچی نے ان کی ایک کتاب شائع کی ہے۔ مسلمانان بنگال کی جدوجہد آزادی (۱۸۵۷ء۔ ۱۸۴۷ء) پر بھی آپ نے ایک کتاب لکھی ہے۔ "وہابیوں" پر ۱۸۶۳ء۔ ۱۸۷۰ء میں انگریزوں نے جو مقدمات چلائے تھے، ڈاکٹر صاحب نے حکومت بنگال کے ریکارڈ سے ان کا منتخب مواد شائع کیا ہے۔ نیز متعدد انگریزی رسائل میں بھی ڈاکٹر معین صاحب کے تحقیقی مقالات شائع ہوتے رہے ہیں۔

تصنیف وتالیف اور بحث وتحقیق کے علاوہ موصوف کا کافی تعلیمی وتدریسی تجربہ بھی ہے۔ آپ پانچ سال تک کراچی یونیورسٹی میں تاریخ اسلام کے شعبے میں ریڈر رہے ہیں

ڈاکٹر معین الدین صاحب عہد حاضر کی اسلامی اصلاحی تحریکات پر ادارہ میں کام کر رہے ہیں۔

محبوب الحق صاحب تاریخ اسلام وثقافت اسلامی میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ایم اے ہیں۔ اور اس سے پہلے گورنمنٹ کالج ناظم آباد کراچی میں تاریخ اسلام کے شعبے میں لیکچرر تھے